



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہمارے ایک دوست نے قسم اٹھائی کہ میں فلاں بندے کو قتل کروں گا، مگر اس کو لوگوں نے منع کر دیا، اب کیا اس پر کفارہ لازم ہے یا نہیں ہے۔؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته!  
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

صورت مسوول میں اس پر قسم کا کفارہ دینا لازم ہے، قسم خواہ علال کام کی بوجا حرام کام کی ہو، اسے توڑنے پر کفارہ عائد ہوتا ہے، اور بنی کریم نے حرام کام کی قسم کو توڑ کر اس کا کفارہ ادا کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔

بنی کریم نے فرمایا:

«وَإِذَا عَلِمْتُ عَلَىٰ مَنِينَ قَرَأَتْ خَيْرًا خَيْرًا مَنْتَهَا، فَخَيْرٌ عَنْ يَمِينِكَ، وَأَبْتَ الْأَزْمِيْرِ بُونَخِيرٍ» صحیح معاوی

جب تو ایسی چیز کی قسم کھانے، کہ اس کے غیر کو اس سے بہتر محسوس کرے تو قسم کا کفارہ ادا کر دے اور اس بستر چیز کو کر لے۔

قسم کا کفارہ قرآن میں سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر 89 میں مذکور ہے۔

الْأَعْدَادُ الْأَلْفُوْنِ أَبْرَقْتُمْ وَكُنْ لَعْنَقْتُمْ بِمَا عَصَمْتُمُ الْأَيْمَنَ فَخَفَرَ طَاهُمْ عَمْرَةُ مَكِينَ مِنْ أَوْسَطِهِ طَهُونُ أَبْلِقْتُمْ أَوْ كُوْثُمْ أَوْ خَيْرٍ زَقِيقٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَسِيمًا غَلَقْتُمْ أَيْمَنَمْ ذَلِكَ كَفَرَةٌ أَبْرَقْتُمْ إِذَا عَلَقْتُمْ وَاحْتَوَأَبْرَقْتُمْ ... ۸۹ ... سورۃ المائدۃ

”الله تمہاری بے مقصد (اور غیر سنجیدہ) قسموں میں تمہاری گرفت نہیں فرماتا لیکن تمہاری ان (سنجیدہ) قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم (ارادی طور پر) مضبوط کر لو، (اگر تم ایسی قسم کو توڑالو) تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درج کا) کھانا کھلانا ہے جو تم پہنچنے گھر والوں کو کھلاتے ہویا (اسی طرح) ان (مسکینوں) کو کپڑے دینا ہے یا ایک گرون (یعنی غلام یا باندی کو) آزاد کرنا ہے، پھر جبے (یہ سب کچھ) یسرنہ ہو تو تین دن روزہ رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم کھاؤ (اور پھر توڑ مٹھو)، اور اپنی قسموں کی خانست کیا کرو“

مذکورہ بالآیت میں قسم کا کفارہ بیان کیا گیا ہے، آپ کو جو چیزیں بتائی گئی ہیں ان میں سے جو بھی آسان لگی ہو وہ ادا کریں تو آپ کی قسم کا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ اس میں چار چیزوں میں بیان ہوئی ہیں، چار میں سے ایک ہو زیادہ آسان لگے وہ ادا کریں تو کفارہ ادا ہو جائے گا۔

1. دس مسکینوں / فقیروں کو متوسط درج کا کھانا کھلانا۔

2. دس مسکینوں / فقیروں کو کپڑے دینا۔

3. غلام یا باندی کو آزاد کرنا۔

4. تین دن کے مسلسل روزے رکھنا۔

حدا ماعنی و اللہ اعلم با صواب

## فتوى کمیٹی

### محدث فتوی

